# گھر مزدور عورت

گھر میں جو کرتی ہے کام
اس عورت کا سنو پیام
محنت بیش ہے اجرت کم
نہ کوئی جانے اس کا غم
اس کی محنت اور ہنر
ہتھیائے سستا آجر

سیئے پروئے کاڑھے پھول۔۔۔۔روئے آنکھ میں بھر کے دھول
اس کا درد بتائے کون۔۔۔کاروبار سکھائے کون
محنت کش صابر و معصوم۔۔۔۔کچھ بھی نہیں اس کو معلوم
وہ سیتی ہے جو فٹ بال۔۔۔وہی برانڈ ہو کر مال
ایکسپورٹر کو کرے رئیس۔۔۔۔جو نہ بڑھائے اس کی فیس
کرے کوئی سروے تحقیق۔۔۔۔ملے کوئی ہمدرد شفیق
اس عورت کو راہ دکھائے۔۔۔پالیسی سرکار بنائے
محنت کو عورت کو راس۔۔۔۔ہو یہ سہولت اس کے پاس
اپنے پاؤں پہ ہو کھڑی۔۔۔۔۔رہے اندھیرے میں نہ کھڑی
اس کو روشن مستقبل۔۔۔۔ملے تو خوش ہو اس کا دل
بچے پالے اور پڑھائے۔۔۔۔اچھے شہری انہیں بنائے
کرے ادا اپنا کردار۔۔ملک و قوم کا بڑھے وقار
ایسی ہی اک عورت نے۔۔۔قربانی اور محنت سے
مجھ کو پال کے بڑا کیا۔۔اپنے پائں پہ کھڑا کیا

ریاض الرحمٰن ساغر